فون نمبر ۹ ... رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ... عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۲۷

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہار شنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۲ احسان ۱۳۴۵ ہش ۲ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ ۲۲ جون ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۴۳

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۲۱ جون۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل دن میں سر درد کی وجہ سے طبیعت کسی قدر ناساز رہی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔ مکرم خالد احمد رشید صاحب ٹانگا مشرقی افریقہ کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ نیز انہیں بعض مشکلات بھی درپیش ہیں۔ احباب ان کی اہلیہ صاحبہ کی شفایابی اور مشکلات کی دوری کے لئے دعا فرمائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی اب ہسپتال سے گھر واپس تشریف لے آئے ہیں۔ بیماری میں بہت افاقہ ہے مگر کمزوری حد درجہ ہے۔ ۷۵ دن کا طویل عرصہ ہسپتال میں بستر پر گذرا ہے۔ اس لئے پاؤں بوجھ برداشت نہیں کرتے۔ امید ہے جوں جوں کمزوری دور ہوگی کھڑے ہونے اور پھر چلنے پھرنے کے قابل ہو جائیں گے انشاء اللہ۔ احباب سے گزارش ہے کہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ (سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی)

۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ ماہ جون کا چندہ فوراً مرکز میں بھجوا دیں۔ ماہ مئی میں بہت کم مجالس نے چندہ بھجوایا ہے۔ مجالس کو چاہیئے کہ چندہ جات ماہ بماہ مرکز میں بھجواتی رہیں تاکہ ان کی طرف بقایا اکٹھا نہ ہو اور مرکزی ضروریات بھی پوری ہوتی رہیں۔ نیز مجالس چندہ سالانہ اجتماع اور چندہ تعمیر ہال کی وصولی کی طرف بھی توجہ دیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دنیا میں ہر چیز کی ترقی تدریجی ہے روحانی ترقی بھی اسی طرح ہوتی ہے

سارا مدار مجاہدہ پر ہے اور مجاہدہ بھی وہ ہو جو خدا تعالیٰ میں ہو

"چونکہ ترقی تدریجاً ہوتی ہے۔ اس لئے صحابہؓ کی ترقیاں بھی تدریجی طور پر ہوئی تھیں۔ مگر انبیاء کے دل کی بناوٹ بالکل ہمدردی ہی ہوتی ہے۔ اور پھر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو جامع جمیع کمالات نبوت تھے۔ آپؐ میں ہمدردی کمال درجہ پر تھی۔ آپ صحابہؓ کو دیکھ کر چاہتے تھے کہ پوری ترقیات پر پہونچیں۔ لیکن یہ عروج ایک وقت پر مقدر تھا۔ آخر صحابہؓ نے وہ پایا جو دنیا نے کبھی نہ پایا تھا اور وہ دیکھا جو کسی نے نہ دیکھا تھا۔

سارا مدار مجاہدہ پر ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا۔ جو لوگ ہم میں ہو کر کوشش کرتے ہیں۔ ہم ان کے لئے اپنی تمام راہیں کھول دیتے ہیں۔ مجاہدہ کے بدوں کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک نظر میں چور کو قطب بنا دیا دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ایسی ہی باتوں نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ کسی کی جھاڑ پھونک سے کوئی بزرگ بن جاتا ہے۔

جو لوگ خدا کے ساتھ جلدی کرتے ہیں وہ ہلاک ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں ہر چیز کی ترقی تدریجی ہے۔ روحانی ترقی بھی اسی طرح ہوتی ہے اور بدوں مجاہدہ کے کچھ بھی نہیں ہوتا۔ اور مجاہدہ بھی وہ ہو جو خدا تعالیٰ میں ہو۔ یہ نہیں کہ قرآن کریم کے خلاف خود ہی بے فائدہ ریاضتیں اور مجاہدہ جوگیوں کی طرح تجویز کر بیٹھے۔ یہی کام ہے جس کے لئے خدا نے مجھے مامور کیا ہے تاکہ میں دنیا کو دکھلا دوں کہ کس طرح پر انسان اللہ تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ قانون قدرت ہے نہ سب محروم رہتے ہیں نہ سب ہدایت پاتے ہیں۔"

(الحکم یکم مئی ۱۹۰۸ء)

انکم ٹیکس ادا کرنے والے احباب کیلئے

ضروری اعلان

عطیہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کو سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے زیر آرڈر 66 (K) 260 :SRO مجریہ گزٹ آف پاکستان مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۶ء انکم ٹیکس ایکٹ ۱۹۲۲ء کی دفعہ 15-D کے ماتحت انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔

جو احباب ۳۰ جون ۱۹۶۶ء سے پہلے پہلے اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کریں گے انکو اس سال میں ہی Tax Exemption مل جائیگا۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدہ جات ۳۰ جون ۱۹۶۶ء سے قبل ادا فرما کر اس رعایت سے استفادہ حاصل فرمائیں۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

حقیقی نیکی وہی ہے جو محض خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کی خوشنودی کی خاطر کی جائے

اللہ تعالیٰ نے ابن السبیل (مسافر) کے متعلق جو فرائض ہم پر عائد کئے ہیں ہمارا فرض ہے کہ انہیں ادا کرنے کی پوری کوشش کریں

سورۃ بقرہ کی ایک آیت کی پُرمعارف تفسیر

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ جون ۱۹۶۶ء

مرتبہ۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور پُرنور نے آیت

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○

(بقرہ آیت ۱۷۷)

تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا۔

سورۃ بقرہ کی اس آیت میں

بہت سے وسیع مضامین

بیان کئے گئے ہیں۔ مجھے چونکہ کل گرمی لگ جانے کی وجہ سے ضعف کی شکایت ہے۔ اس لئے میں بڑے اختصار کے ساتھ محض چند باتیں بیان کرنے پر اکتفا کروں گا اور ان کی طرف اپنے دوستوں اور بھائیوں کو توجہ دلاؤں گا۔

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں البر کا لفظ دو دفعہ مختلف معانی میں استعمال کیا ہے۔ البر کے ایک معنی ہیں الطاعۃ۔ الصلاح الصدق۔ اس لحاظ سے

البرّ کے معنی

یہاں یہ ہوں گے۔ ہر قسم کے فساد سے پاک ہونا اور ہر قسم کے حقوق اور واجبات پوری اطاعت کے ساتھ ادا کریں۔ پس فرمایا۔ حقیقی نیکی یہ نہیں کہ تم نمازوں کی ادائیگی کے وقت مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرو۔ یا ان بشارات کو مدّنظر رکھتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں قرآن مجید میں دی ہیں کہ مشرق و مغرب کے تمام ممالک پر تمہارا قبضہ ہوگا۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے ہو جائیں گے اَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ کہ جس طرف تم رُخ کرو گے

اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت

اور اس کے ملائکہ کی فوج کو اپنی امداد کے لئے پاؤ گے۔ تو فرمایا ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے تم مشارق اور مغارب کی طرف نکلو۔ یا عبادت کی غرض سے تم مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو۔ تو محض یہ بات وہ نیکی نہیں جس کا تمہارا رب تم سے تقاضا کرتا ہے۔ فرمایا ولکن البر (اور یہاں البر کا لفظ دوسرے معنی میں استعمال ہوا ہے)۔ من اٰمن باللّٰہ کہ ہر قسم کے فساد سے پاک اور حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پوری اطاعت اور فرمانبرداری سے ادا کرنے والا وہ ہے جو ایمان باللہ کے تمام تقاضوں کو پورا کرنے والا ہو۔ یعنی علی وجہ البصیرۃ خدا تعالیٰ کی وحدانیت پر یقین رکھتا ہو اور اس کی ذات اور صفات میں کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراتا ہو۔ اور یقین رکھتا ہو کہ صحیفہ فطرت صحیحہ انسانیہ پر اس کی صفات کا انعکاس ہے۔ اور تخلق باخلاق اللہ ہی سب نیکی ہے اور اسلمت لرب العالمین کا نعرہ لگاتے ہوئے فنا فی اللہ کے سمندر میں اپنی ذات کو غرق کر دینا ہی سچی اور صحیح اور حقیقی اطاعت ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہاں

"نیکی کی اصل صفت"

کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور وہ ہے من اٰمن باللّٰہ۔ یعنی نیک وہ ہے جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے۔ اور یقین رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہے۔ اور کہ وہ واحد یگانہ ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور وہ یقین رکھتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ اس زندگی کے ساتھ تمہاری حیات ختم نہیں ہوگی بلکہ

حشر کے روز

پھر تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔ ضرور پورا ہوگا۔ اور اس روز ہم اپنے اعمال کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ اور وہ یہ بھی یقین رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ملائکہ کو اس کارخانہ علت و معلول میں آخری مخلوق علت قرار دیا ہے۔ اور اپنے اور مخلوق کے درمیان بطور واسطہ کے قائم کیا ہے۔ اور وہ یہ بھی ایمان لاتا ہے کہ چونکہ خدا تعالیٰ علام الغیوب ہے اور انسان کی انفرادی نشوونما اور ارتقاء اور انسان کی اجتماعی نشوونما اور ارتقاء

ایک خاص الٰہی منصوبہ

کے ماتحت ہی ہے۔ اس لئے اس نے اپنے علم کامل کے مطابق ابتدائے پیدائش سے ہی الکتاب قرآن کریم کو ربانی ہدایت مقرر فرمایا ہے۔ بے شک حضرت آدمؑ کے زمانہ سے ہی انبیاء پیدا ہوتے رہے۔ جو انسان کو درجہ بدرجہ پست مقامات سے اٹھا کر

بلند مقامات کی طرف

لے جاتے رہے۔ لیکن ان کو جو کچھ بطور شریعت کے ملا۔ وہ کامل اور مکمل شریعت نہ تھی بلکہ نصیباً من الکتاب اسی کامل کتاب کا ایک حصہ تھا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انہیں عطا ہوا تھا۔ اصل کتاب، اصل شریعت اور ہدایت جو اللہ تعالیٰ کے علم کامل میں ہے وہ قرآن کریم میں ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

کامل نیک

جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو صحیح طور پر بجالاتا ہے اور اپنے رب کی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کرتا ہے۔ وہ ہے جو الکتاب پر ایمان لاتا ہے۔ یعنے قرآن کریم کو اس کا حق دیتا ہے اور اس کی قدر کرتا ہے جیسے کہ واقعی قدر کرنی چاہیئے۔ کیونکہ یہی وہ کامل کتاب ہے جس کے بعض حصوں نے آدم علیہ السلام کی تربیت کی۔ بعض حصوں نے نوح علیہ السلام کی تربیت کی۔ ان کے بعد موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کی تربیت کی۔ اور آخر میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر اپنی اصلی اور حقیقی اور کامل اور مکمل شکل میں نازل ہوئی۔ پس کامل تربیت پانیوالے صرف حامل قرآن ہی ہیں۔

والنّبیّین وہ شخص تمام انبیاء اللہ پر بھی ایمان لاتا ہے۔ ایمان بالنبوۃ کے لئے بھی

کامل فرمانبرداری کی ضرورت ہے،

حتیٰ کہ اس کے اپنے نفس کا کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اور انسان اپنا سب کچھ اپنے رب کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہوجائے اپنی عزت بھی، اپنی روایات بھی، اپنے توہمات اور خوش اعتقادیاں بھی۔

انبیاء پر ایمان لانے کا حکم یہودیوں کو بھی تھا۔ اس لئے ان پر فرض تھا کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لائیں آپ کی بعثت کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں خود ان کی کتابوں میں پائی جاتی تھیں لیکن ان کا یہ خیال کہ آنے والا نبی اسرائیل (یہود) میں سے ہوگا۔ ان کے ایمان میں روک بن گیا۔ اور صرف اسی غلط خیال کے نتیجہ میں یہود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے محروم ہوگئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے امتی اور ظلی اور غیر مستقل نبوت کا دعویٰ کیا اور چونکہ بہت سے مسلمانوں میں

"اَسْلَمْتُ" والی کیفیت

اور ذہنیت نہیں پائی جاتی تھی بلکہ وہ خدا کی ماننے کی بجائے اپنی منوانا چاہتے تھے۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے سے محروم ہوگئے۔

آگے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وآتی المال علیٰ حبّہ
ذوی القربیٰ والیتٰمیٰ
والمساکین وابن السبیل
والسائلین وفی الرقاب

کہ وہ اپنا مال دیتا ہے۔ رشتہ داروں کو، یتامیٰ، مسکینوں اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور غلاموں کو آزاد کرانے کے لئے بھی۔ لیکن یہ نیکی نہیں جب تک "علیٰ حبّہ" نہ ہو۔

یہ خرچ مومن بھی کرتا ہے اور کافر بھی کرتا ہے کیونکہ بہت سے دنیادار آپ کو نظر آئیں گے۔ جو اپنے رشتہ داروں پر اس لئے خرچ کر رہے ہوں گے کہ اس طرح خاندانی اتحاد اور اتفاق قائم رہے گا اور ان کی عزت اور وجاہت قائم رہے گی وہ اپنے خاندان میں بڑے سمجھے جائیں گے اور دنیا بھی ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھے گی۔

اسی طرح

بہت سے دُنیادار

مختلف اغراض کے پیش نظر یتامیٰ کی پرورش کے لئے خرچ کرتے ہیں، اسی طرح مساکین کی حمایت کا دم بھرنے والے دنیادار محض دنیا کی خاطر اپنے مال دیتے ہیں۔ بہت سی پارٹیاں آپ کو انگلستان اور امریکہ میں نظر آئیں گی کہ جنہیں کمزوروں کے ساتھ کوئی محبت اور پیار نہیں ہوتا۔ لیکن اس خیال سے کہ اگر ہم نے ان کو اپنے سینے سے لگایا تو ہمیں سیاسی برتری حاصل ہوجائے گی۔ وہ ان کے لئے دوڑ دھوپ کرتی رہتی ہیں۔

اسی طرح مسافروں پر بھی اپنا پیسہ خرچ کرکے احسان کیا جاتا ہے تاکہ جب وہ اپنے وطن جائیں تو وہ کہیں کہ زید بڑا اچھا، بڑا خرچ کرنے والا اور بڑا پیار کرنے والا ہے اور مسافروں کا بڑا خیال رکھنے والا ہے۔ ہم اس کے ہاں گئے تو اس نے ہماری بڑی خاطر کی۔

یہی حال اس خرچ کا ہے جو غلاموں کے لئے کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ نیکی نہیں۔

نیکی یہ ہے

کہ انسان اپنے پیسے یا مال کو (مال کے معنے مملوکہ چیز کے ہیں انسان اپنے نفس کا بھی مالک ہے، اپنی عزت کا بھی مالک ہے۔ اپنے پیسے کا بھی مالک ہے۔ وغیرہ) خرچ کرے تو علیٰ حبّہ صرف خدا تعالےٰ کی محبت میں خرچ کرے۔ خدا تعالےٰ کی محبت اور اس کی خوشنودی کے سوا کوئی غرض اسے مدنظر نہ ہو۔ نہ تو اسے عزت کی خواہش ہو۔ نہ وجاہت کی خواہش ہو۔ نہ دنیوی شہرت کی خواہش ہو۔ اور نہ اس کا ذہن فخر و مباہات کے خیالات سے آلودہ ہو۔ بلکہ جب بھی اور جو کچھ بھی خرچ کرے خدا تعالےٰ کی محبت اور اس کے نتیجہ میں اور اس کی خوشنودی کے حصول اور اس کی رضا کے پانے کے لئے خرچ کرے۔

اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں وہ نیک شمار نہیں ہوگا۔ اور کسی ثواب کا مستحق نہیں ٹھہرے گا۔

اسی طرح فرمایا کہ عبادت بجالانا خواہ وہ نماز ہو۔ یا مالی فرائض (مثلاً زکوٰۃ) ہوں۔ یہ بھی حقیقی نیکی نہیں۔ بلکہ نماز کو ان شرائط کے ساتھ بجالانا جو اللہ تعالےٰ نے مقرر کی ہیں حقیقی نیکی ہے۔

ان شرائط میں سے

بنیادی شرط یہ ہے،

کہ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرتے ہوئے سوائے اس کے اور کوئی غرض نہ ہو کہ اس کی خوشنودی حاصل ہو۔ تب یہ عبادت صحیح عبادت شمار ہوگی۔

اگر کسی نے اپنے نفس کو پالا اور اسے موٹا کیا۔ اور قربانی دینے کے لئے تیار نہ ہوا تو اس کے متعلق یقیناً نہیں کہا جاسکتا۔ واقام الصلوٰۃ کہ اُس نے نماز کو پورے شرائط کے ساتھ ادا کیا۔

وابن السّبیل (مسافر) کے متعلق میں ایک بات بیان کرکے اپنے خطبہ کو بند کردوں گا۔ (ورنہ اس آیت کے مضامین بہت وسیع ہیں) اللہ تعالےٰ نے مسافر کے ساتھ ہمدردی۔ اخوت کا سلوک کرنے اور اسے مالی امداد دینے پر بڑا زور دیا ہے اور مختلف مقامات میں زور دیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم ہر اس شخص سے جو ہمیں اپنے ماحول میں اجنبی نظر آئے واقفیت پیدا کریں ورنہ ہم اس کی خدمت نہیں کرسکیں گے۔

ابھی چند روز ہوئے

ایک دوست نے مجھے بتایا

کہ میں باہر کی ایک جماعت میں گیا۔ مسجد میں پہنچ کر میں نے اپنا بیگ رکھا اور نماز ادا کی۔ وہ دوست کہتے ہیں کہ مجھے ان لوگوں کی مہمان نوازی کی ضرورت نہ تھی کیونکہ خدا تعالےٰ نے مجھے بہت کچھ دیا ہوا ہے۔ میری جیب میں پیسے تھے اور مجھے خیال بھی نہ تھا کہ میں کسی کے پاس جاکر کھانا کھاؤں۔ لیکن مجھے یہ احساس ہوا کہ خدا تعالےٰ تو فرماتا ہے کہ مسافر کا خیال رکھو مگر ہمارے ان دوستوں نے میری طرف کوئی توجہ ہی نہیں کی۔ ہوسکتا ہے کہ میری طرح کوئی اور مسافر یہاں آئے اور وہ ضرورت مند ہو۔ اگر اس سے بھی ایسا ہی بے توجہی کا سلوک ہو تو اس کی ضرورت پوری نہ ہوگی۔ اسی احساس کے ماتحت میں یہ رپورٹ آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں تاکہ آپ دوستوں کو اس طرف متوجہ کریں۔

تو اللہ تعالےٰ نے (ابن السّبیل (مسافر) کے متعلق جو فرائض ہم پر عاید کئے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم انہیں ادا کرنے کی کوشش کریں۔

ہر احمدی کا فرض ہے

کہ جب کوئی اجنبی اسے نظر آئے تو وہ اس سے تعلق قائم کرے۔ اور اس کا تعارف حاصل کرے۔ اور اسے پوچھے کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں اور کہاں تشریف لے جائیں گے۔

اگر آپ اس سے ملاپ پیدا کریں گے تو آپ اسکی ضرورت کو بھی پورا کرسکیں گے اس طرح اس کی ضرورت پوری ہوجائے گی اور آپ کو ثواب ملے گا۔ اس کے دل میں اللہ تعالےٰ کی حمد اور آپ کی اور سلسلہ کی قدر پیدا ہوگی۔ کیونکہ مسافر کے حالات کچھ ایسے ہوتے ہیں کہ تھوڑی سی نیکی بھی اس کے دل پر بڑا گہرا اثر چھوڑتی ہے۔ یہی بھلائی کا حال ہے۔

میں یورپ میں پھر رہا تھا

ایک جگہ صرف اتنا ہوا کہ مجھے رستہ کی واقفیت نہ تھی۔ میں نے کسی سے پوچھا تو اس نے یہ نہیں کہا کہ ادھر جائیں یا ادھر جائیں۔ بلکہ کہا کہ آئیے میں آپ کو وہاں تک پہنچا آؤں اس طرح اس نے اپنے وقت سے مجھے صرف چند منٹ ہی دئے۔ اور گو اس واقعہ کو گزرے قریباً تیس سال کا عرصہ ہوچکا ہے لیکن آج تک وہ واقعہ مجھے یاد ہے کیونکہ جب ایک اجنبی ایک شخص سے ہمدردی، اخوت اور محبت کا سلوک دیکھتا تو اس کے دل پر اس کا بڑا اچھا اثر پڑتا ہے۔

پس

ہر احمدی اور ہر جماعت کے لئے ضروری ہے

کہ جب کوئی اجنبی اسے نظر آئے تو وہ اس سے تعلق قائم کرے اور اگر اسے کوئی ضرورت ہو تو اس کو پورا کرے۔ اگر اسے کوئی ضرورت نہ ہوگی تو بھی اس کے دل پر اس کا

اچھا اثر پڑے گا اور وہ کہے گا کہ یہ لوگ مسافروں کا خیال رکھتے ہیں۔

مسافر شخص فوراً پہچانا جاتا ہے۔ تو جب احمدی دوست کسی ایسے شخص سے ملیں تو چاہیئے کہ وہ

احمدی اور اسلامی اخلاق کا نمونہ

اس کے سامنے پیش کریں اور ابن السبیل کے لئے اپنے وقت اور اپنے مال کو قربان کرنے کے لئے تیار رہیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو خدا تعالےٰ کے فضلوں اور رحمتوں کے وارث ہو جائیں گے۔

دُعا ہے

کہ اس آیت میں خدا تعالےٰ نے جو ذمہ داریاں ہم پر عائد کی ہیں وہی ہمیں توفیق دے کہ ہم انہیں ایسے طریق سے پورا کرنے والے ہوں کہ وہ ہم سے خوش ہو جائے اور اس کی رضا ہمیں حاصل ہو۔ آمین۔

داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں نئے سال کے لئے طلباء کا داخلہ ۱۰-۱۱-۱۲ ستمبر ۶۶ء کو روزانہ صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے دوپہر تک ہوا کرے گا۔ امیدوار مقررہ وقت پر جامعہ احمدیہ میں پہنچ جائیں۔ بہتر ہو گا کہ داخلہ کا فارم دفتر سے حاصل کر کے پُر کر کے ساتھ لیتے آویں۔

داخلہ کا معیار کم از کم میٹرک پاس ہے البتہ ایف۔ اے یا بی۔ اے پاس بھی جو تبلیغی لائن اختیار کرنا چاہتے ہوں داخل ہو سکتے ہیں۔

نوٹ:- پراسپکٹس خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

خطبہ جمعہ

کام وہی اچھا ہوتا ہے جس کا انجام اچھا ہو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۷ رمئی ۱۹۶۶ء ——— بمقام مسجد مبارک، ربوہ

(مرتبہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری)

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

کام وہی اچھا ہوتا ہے

جس کا انجام اچھا ہو۔ طب اور ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کرنے والا ایک طالب علم اگر اپنی تعلیم کے زمانہ میں پہلے تین سال اوّل آتا رہے اور آخری سال فیل ہو جائے تو پہلے تین سالوں میں اوّل آنے کا اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔ ایک شخص جو اپنے بیمار رشتہ دار کو ملنے اپنے گاؤں سے بیس میل دُور جانا چاہتا ہے۔ اگر ۱۸ میل کے بعد اسے کوئی ایسی مجبوری یا معذوری پیش آ جائے کہ وہ آگے نہ جا سکے تو اس کا سارا سفر ہی بے معنی اور بے نتیجہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سورۂ الصافات میں انسانوں کے

دو گروہوں کا ذکر

فرماتا ہے۔ ایک وہ جو اپنی بداعمالیوں اور اپنے تکبّر اور اباء اور خدا تعالیٰ کے انبیاء کے خلاف جدّوجہد کرنے کے نتیجہ میں جہنّم میں ڈالے گئے اور دوسرا وہ گروہ جنہوں نے فروتنی اور عاجزی سے اپنی زندگی کو گذارا اور خدا تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستہ پر چل کر اعمال صالحہ بجالائے۔

وہاں ایک لمبا مضمون بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اس گروہ کے متعلق جو جنّت میں ہے۔ فرماتا ہے
ان ھذا لھو الفوز العظیم
کہ یہ

مومنوں کی حالت

بے شک بڑی کامیابی ہے اور ساتھ ہی فرمایا

لِمِثْلِ ھٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ۔

کہ کام کرنے والوں کو اس قسم کے کام کرنے چاہئیں کہ جن کا آخری انجام ان کے لئے اچھا اور مفید نکلے۔

یہ زندگی مختلف کاموں پر مشتمل ہوتی ہے۔ بعض کام وقتی اور عارضی نتیجہ پیدا کرنے والے ہوتے ہیں ان میں بھی وہی کام اچھا ہے جس کا انجام اچھا ہو۔

بعض اعمال کا نتیجہ ابدی زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ ان اعمال کا نتیجہ اس دنیا میں نہیں بلکہ اس دنیا سے گذر جانے کے بعد نکلتا ہے۔ یہ انسان کے اعمال کا آخری نتیجہ ہے۔ اگر اس آخری نتیجہ میں ہم کامیاب ہوں اگر اس لحاظ سے ہمارا انجام بخیر ہو تو پھر ہمیں

اللہ تعالیٰ کی رضاء کی ٹھنڈی چھاؤں

ملتی ہے جس چھاؤں میں بیٹھ کر ہم خدا کی رحمتوں سے ابدی سرور حاصل کرتے ہیں۔ اور یہی وہ کامیابی ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

لِمِثْلِ ھٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس قسم کے کاموں کی ہمیشہ توفیق عطا فرماتا رہے تاکہ ہم جب

اس دُنیا کو چھوڑ کر

اس کے حضور حاضر ہوں تو اس کے مُنہ سے یہ پیارے کلمات ہمارے کان بھی سُنیں۔

اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ۔ وَلِمِثْلِ ھٰذَا فَلْیَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے ہی ایسا ہو سکتا ہے اور اسی پر توکّل رکھتے ہوئے۔ اس کے فضلوں اور احسانوں کی ہم امید رکھتے ہیں۔

درخواستِ دُعا

کوئٹہ (بذریعہ تار) مکرم مختار احمد صاحب شیخ مطلع فرماتے ہیں کہ ان کی اہلیہ امۃ الحفیظ صاحبہ کا مؤرخہ ۲۰ جون کو کمبائنڈ ملٹری ہسپتال کوئٹہ میں اپنڈے سائیٹس کا آپریشن ہونا تھا۔ آپریشن غالباً ہو گیا ہو گا۔ احباب آپریشن کی کامیابی اور صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

"فضلِ عمر فاؤنڈیشن" حضرت فضلِ عمر رضی اللہ عنہ کی یادگار میں قائم کی گئی ہے

حضرت مولوی عبدالمغنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکرِ خیر

[redacted]

حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب رض سے خاکسار کی پہلی اور آخری ملاقات ۵ رمئی ۶۶ء کو بمقام جہلم ہوئی۔ خاکسار ایک ماہ کی رخصت پر تھا۔ اور اس رخصت میں سے دو ہفتہ بطور عارضی وقف چاہتا تھا۔ مرکز نے مجھے ارشاد فرمایا کہ آپ امیر جماعت احمدیہ جہلم سے رابطہ قائم رکھیں۔

۹ رمئی ۶۶ء کو خاکسار گھر پہنچا جو تحصیل جہلم کا ایک گاؤں ہے۔ خاکسار چونکہ نو احمدی ہے۔ اس لئے گھر جاتے ہی مخالفت زور شور سے شروع ہو گئی۔ گو یہ مخالفت خاکسار کے لئے نئی نہ تھی۔ اس سے پہلے بھی کئی ابتلاؤں میں گذر چکا تھا اور محض بفضلِ ایزدی کامیاب رہا تھا۔ لیکن یہ ابتلاء اپنے ساتھ بہت سے مصائب لایا۔ گھر والوں اور سسرال والوں کی مخالفت سے میں قدرے گھبرا گیا۔ جہلم چلا آیا۔ ویسے بھی خاکسار نے عارضی وقف کے سلسلہ میں امیر صاحب جماعت احمدیہ جہلم کو ملنا ہی تھا۔ اسلئے خاکسار پہلے محترم مولوی عبدالکریم صاحب نائب امیر جماعت کو ملا۔ جنہوں نے خاکسار کا تعارف جماعت جہلم کے چند دوستوں سے کرایا۔ جن میں ایک مکرم سعید احمد صاحب بھی تھے

سعید احمد صاحب نے حضرت مولوی عبدالمغنی صاحب سے ملنا تھا۔ وہ خاکسار کو بھی ہمراہ لیتے گئے۔ یہ ۵ رمئی ۶۶ء کی صبح تھی۔ ہم اجازت لیکر اندر داخل ہوئے۔ حضرت مولوی محمد عبدالمغنی صاحب رض چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے۔ درمیانہ جسم لمبا قد۔ سفید ریش اور چہرے سے نہایت ہی پاکیزگی اور سکون ظاہر ہوتا تھا۔ خاکسار کا تعارف کرایا گیا۔ آپ رض یہ سن کر حیران ہوئے کہ جہلم کے اس علاقہ میں بھی کوئی نو احمدی ہے!! مجھ سے سوالات پوچھتے رہے کہ کب بیعت کی؟ کیسے بیعت کی؟ اس وقت آپ کہاں تھے وغیرہ وغیرہ اور خاکسار نہایت ادب کے ساتھ آپ رض کے سوالات کا جواب دیتا رہا۔ میں نے وقف کا ذکر کیا۔ تو فرمایا۔ مشکلات کے وقت انسان بہت غمگین اور دلِ شکستہ ہوتا ہے۔ آپ فکر نہ کریں۔ حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اور گھر جا کر حالات بہتر بنائیں" میں نے دعا کے لئے عرض کیا تو فرمایا ہم انشاء اللہ العزیز دعا کریں گے۔

خاکسار کی دوسری ملاقات اسی دن شام کو چار پانچ بجے شام کے قریب ہوئی خاکسار کے ساتھ معانقہ فرمایا۔ اور فرمایا۔

"آپ کے چلے جانے کے بعد آپ کے حالات اور آپ کے متعلق سوچتا رہا ہوں اور دعا بھی کرتا رہا ہوں۔ میں آخر اسی نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ کہ خاکسار کے سسرال نہایت ہی اجڈ قسم کے لوگ ہیں" اس پر میں نے استفسار اً گھر کے حالات اور واقعات بتائے۔ جن میں انہوں نے ہمیشہ ہی میرے ساتھ ناانصافی برتی تھی اور مجھے ہر طرح سے دینی کلفتوں اور پریشانیوں کا شکار بنایا تھا۔ پھر میں نے اپنے لڑکے عزیزم راشد احمد کے متعلق عرض کیا کہ مجھے اُس کی تربیت کا بہت ہی فکر ہے۔ اگر وہاں رہا تو مجھے ڈر ہے کہیں ماحول میں وہ بھی ان لوگوں کی عادتیں نہ اپنائے۔ اس پر آپ نے ارشاد فرمایا میں دعا کروں گا کہ آپ کا لڑکا آپ کو مل جائے۔ آپ بھی دعا کرتے رہیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خطوط لکھتے رہیں۔ خداوند رحیم آپ پر رحم فرمائے آمین" اس کے بعد آپ نے مجھے نہایت شفقت اور نہایت ہی پیار سے رخصت فرمایا۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ مجھ پر میرے خداوند تعالیٰ کے بہت سے احسانات میں سے ایک مزید احسان تھا۔ کہ حضرت مولوی صاحب رض کے ساتھ مجھے اس وقت ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ جبکہ آپ رض چند ہفتوں کے بعد اس دارِ فانی سے کوچ کرنے والے تھے۔

اس کے بعد خاکسار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خطوط لکھتا رہا۔ اور حضور ایدہ اللہ کو اپنے حالات سے آگاہ کرتا رہا۔ آخر خداوند کریم کا جوش رحمت عمل میں آیا۔ اور حضور نے مولانا ابوالعطاء صاحب کو ارشاد فرما کر مجھے ربوہ بلا لیا۔ میں یکم جون کو ربوہ آ گیا۔ مجھے افسوس ہے کہ میں آتے وقت حضرت مولوی صاحب رض کو نہ مل سکا۔

یہاں آکر میں نے حضرت مولوی عبدالمغنی رض صاحب کو ایک عریضہ تحریر کیا۔ جس میں اپنے ربوہ آنے اور دیگر حالات سے ان کو آگاہ کیا۔

ربوہ کے ایک ہفتہ کے قیام کے بعد جب میں واپس اپنی ڈیوٹی پر سرگودھا پہنچا تو حضرت مولوی صاحب رض کا ایک خط مجھے ملا۔ جو بیش قیمت نصائح اور پیار و شفقت اور رحم سے بھرپور تھا۔ اس خط کے چند اقتباسات درج ذیل کرتا ہوں۔

"عزیزم محترم مرزا سعید احمد صاحب سلمہ ربہ"

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب آپ کا تعلق بواخمی اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو جائے گا۔ تو پھر آپکو کسی کی مدد کی ضرورت نہیں رہے گی۔

حضرت مسیح پاک فرماتے ہیں:-

گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
وہ پھیلائیں بدبو تم ہو مشک تاتار"

پھر فرماتے ہیں:-

"سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کرو"

اللہ تعالیٰ کا فضل و رحم آپ کے ساتھ ہو۔ صبر سے کام لیں، حوصلہ سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں وہ سب کام درست کر دے گا۔ نبی کریم صلعم سے زیادہ قوت قدسی تو نہیں ہے کہ یکدم کایا پلٹ جاوے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کے لئے تحریر کرتے رہیں"۔

راقم عبدالمغنی عفی عنہ
باغ محلہ جہلم $\frac{5}{219}$

یہ میں نے استفسار اً حضرت مولوی صاحب مرحوم کے خط نامہ کے چند اقتباسات پیش کئے ہیں۔ جس سے آپ کے رحم۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل حضرت اقدس مسیح موعود کا عشق اور آپ کے زمان کا پاس۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی محبت کا پتہ چلتا ہے۔ آپ رض کا یہ خط مجھے ۷ جون ۶۶ء کو بوقت شام سرگودھا میں ملا اور میں نے اسی وقت آپکو جواب لکھا جو ۸ رجون ۶۶ء کو پوسٹ کر دیا گیا۔ جس میں خاکسار نے اپنے مستقل حالات لکھے اور ربوہ کے قیام کے دوران کی برکات اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقت کا ذکر کیا۔ اور آخر میں دعا کے لئے درخواست کی

۱۱ رجون ۶۶ء کو میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کرنے ۱۱ بجے کے قریب ربوہ پہنچا تو مولانا ابوالعطاء صاحب کی زبانی معلوم ہوا کہ حضرت عبدالمغنی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اور ان کی نعش مبارک سپردِ خاک کر دی گئی ہے۔

یہ سن کر جو صدمہ میرے دل کو پہنچا وہ میرا رب ہی جانتا ہے۔ پھر میں نے سوچا۔ کتنا فضل کیا میرے رب نے مجھ پر کہ آپ کی وفات سے چند ہفتہ قبل مجھے آپ رض کے دیدار سے مشرف فرمایا۔ آپ رض سے باتیں کرنے کی توفیق ہوئی۔ اور اس سلسلہ میں میرا دل اپنے رب کے حضور تشکر کے جذبات سے لبریز ہو کر جھک گیا اور میرے دل نے دعا کی کہ اے قادر کریم مولا تیری ذات تو بڑی مہربان اور پیار کرنے والی ہے۔ تو اپنے فضل اور رحم سے حضرت مولوی صاحب رض کو اپنی لازوال رحمتوں سے وافر حصہ دیکر اور ان کو اپنا قرب بخشیو۔ آمین یا رب العالمین ثم آمین

رسید بکس
فضل عمر فاؤنڈیشن

جماعتوں کی اطلاع کیلئے قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کے عطایا صرف فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکوں پر وصول کئے جائیں اور جماعتوں کو جس قدر رسید بکوں کی ضرورت ہو دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کو لکھکر منگوا لیں۔ مگر ابھی تک بہت سی جماعتوں نے رسید بکیں نہیں منگوائیں اسلئے بطور یاد دہانی پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ اپنی اپنی مطلوبہ تعداد رسید بکوں سے اطلاع دیں۔ نیز یہ کہ کس پتہ پر رسید بکیں بھجوائی جاویں۔ امراء ضلع براہ مہربانی اپنے حلقوں کی جماعتوں کو اس کیلئے توجہ دلائیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست دعا

عزیزم وسیم احمد ولد کیپٹن محمد اکبر صاحب انتڑیوں و معدہ کی خرابی کی وجہ سے چند دنوں سے شدید بیمار ہے۔

احباب عزیز کی مکمل شفایابی کے لئے دعا فرماویں۔

اقبال سعید
تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کیلئے زیورات کی پیشکش

احمدی مستورات کے نیک نمونے

(۱۱)

ہمارے محسن اعظم حضرت اقدس خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں دین اسلام کی حفاظت کے لئے ایک مرتبہ مستورات نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک پر اپنے عزیز زیورات اتار کر اپنے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں پیش کر دئے۔

اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں احمدی مستورات بھی اشاعت اسلام کے لئے قرون اولیٰ کی سی قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہی ہیں۔ چنانچہ حال ہی میں ڈنمارک میں مسجد احمدیہ کی تعمیر کے لئے جو یورپین ممالک میں تبلیغ اسلام کا ایک ضروری حصہ ہے۔ حسب ذیل بہنوں کو اپنے قیمتی زیورات پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور برکتوں سے نوازتا رہے آمین

۱/۷ - محترمہ ثریا جبیں صاحبہ گکھڑ منڈی ضلع سیالکوٹ ء انگوٹھی طلائی ایک عدد

۲/۷ - محترمہ رضیہ رحمن صاحبہ رحمن آباد ضلع نواب شاہ (سندھ) ء نکہ طلائی ایک عدد

۳/۷ - محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبدالقیوم صاحب نوشہرہ ء چوڑ بال طلائی دو عدد

۴/۷ - محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید عبدالجلیل شاہ صاحب دارالعلوم غربی ربوہ ء انگوٹھی طلائی ایک عدد

۵/۷ - محترمہ وسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر احمد صاحب دار البرکات ء انگوٹھی طلائی ایک عدد

۶/۷ - محترمہ رابعہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی فیکٹری ایریا ربوہ ء بالیاں طلائی دو عدد

۷/۷ - محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۹ ضلع سرگودھا ء انگوٹھی طلائی ایک عدد

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ڈنمارک میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے پر احمدی مستورات کے جلسے

ڈنمارک میں مسجد کی سنگ بنیاد رکھنے پر مندرجہ ذیل لجنات نے بھی ۶ مئی کو جلسے منعقد کئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے احمدی مستورات کو اس مسجد کی تعمیر کا خرچ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس سلسلے میں ایک قسط پہلے شائع ہو چکی ہے۔

۱۔ راولپنڈی ۲۔ اکال گڑھ ۳۔ چک ۳۳۲ ضلع لائلپور

۴۔ کریم نگر فارم ۵۔ ڈھاکہ ۶۔ چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا۔

(سیکرٹری اشاعت)

ایک احمدی بچی کا نیک نمونہ

مکرم شیخ عبدالحمید صاحب صدر حلقہ مزنگ لاہور سے تحریر فرماتے ہیں:۔

"عزیزہ نعیمہ اختر صاحبہ کو (جو مکرم ثاقب صاحب زیروی کی بھانجی ہیں) بی اے اسلامیات میں وظیفہ ملا ہے۔ اس خوشی کے موقعہ پر عزیزہ نے بطور شکرانہ پچاس روپیہ مسجد احمدیہ ڈنمارک کے لئے دیئے ہیں۔ جو ارسال خدمت ہیں"

قارئین کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین احمدی طلباء اور طالبات بھی اس نیک نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے گھر کا حق ادا کرنے کا اس طرح خیال رکھا کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست ہائے دعا:۔

میری بیوی کو عرصہ سے بائیں گھٹنہ میں درد کی تکلیف ہے جو اب بہت بڑھ گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (محمد صادق فاروقی کوٹ غلام محمد خان قصور)

۲۔ میری بڑی لڑکی امۃ الوحید کو آنتوں میں تکلیف تھی۔ ۱۲ جون ڈاکٹر عبدالقادر صاحب سول سرجن لائلپور نے پیٹ کا اپریشن کر کے آنتوں کا خراب شدہ حصہ کاٹ کر پھر جوڑ دیا ہے یہ بہت بڑا اور خطرناک اپریشن تھا جو کہ انہوں نے نہایت قابلیت اور محنت سے کیا ہے مریضہ کو ابھی ضعف اور بے چینی بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (اسرار احمد حسن اللہ ربوہ)

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک اور لجنات اماء اللہ ممالک بیرون

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے بیرونی ممالک کی جن لجنات اماء اللہ کو سیدنا حضرت المصلح الموعود نور اللہ مرقدہ کی خلافت بابرکت پر پچاس سال گذرنے کی خوشی میں مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ میڈم سعدیہ صاحبہ بنت اوانگ صاحب	سنگاپور	۱۳۶	ملائی ڈالر
۲۔ مسز سالکین امۃ الرحیم صاحبہ	"	۱۳۶	"
۳۔ مسز جمیلہ بی ایم علی صاحبہ	"	۱۲۰	"
۴۔ مسز بیجہ حسن صاحبہ	"	۵۰	"
۵۔ مسز طاہر حفصہ صاحبہ	"	۵۰	"
۶۔ مسز حاجی بوبیہ ساہ صاحبہ	"	۵	"
۷۔ مسز عمر جمیانہ صاحبہ	"	۵	"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ وظائف برائے غیر ملکی ٹریننگ لائبریرین شپ — یونیورسٹی کولمبیا میں لائبریرین شپ میں ماسٹرس ڈگری کے لئے

شرائط: ایم ایس سی فرسٹ کلاس فزکس / ریاضی / کیمسٹری یا بی ایس سی انجینئرنگ۔ لائبریری ڈپلومہ والے کو ترجیح۔ ۵ سالہ ملازمت بعد ٹریننگ لازم۔ عمر ۱/۱۰ کو ۳۰ تک۔ درخواستیں ۳۰/۶ تک مجوزہ فارم میں بشمول پوسٹل آرڈر پانچ روپے بنام رجسٹرار ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور (پ۔ٹ ۱۲/۶/۶۲)

۲۔ تبدیلی تاریخ امتحان مقابلہ برائے بھرتی ٹیلی کمیونیکیشن ٹیکنیشنز — بحوالہ سابقہ اعلان ۴/۶/۶۲ - ۵ - پ ٹ درخواستیں ۱۵/۶/۶۲ کی بجائے ۲۰/۶/۶۲ تک۔ امتحان۔ وسط اگست ۶۲ء میں (پ۔ٹ ۱۳/۶/۶۲)

۳۔ داخلہ ٹریننگ سینٹر کراچی — سہ سالہ ٹریننگ کورس برائے مینٹیننس آغاز ۵/۹/۶۲ امتحان داخلہ ویسٹ انسٹی ٹیوٹ

شرائط: میٹرک۔ عمر ۱/۹/۶۲ کو ۱۷ تا ۱۹۔ پراسپکٹس و فارم پرنسپل پاک سوس پری سین مکینکس دانسٹرڈ و فیشنس ٹریننگ سینٹر کراچی ۲۲ درخواستیں ۲/۷/۶۲ تک بنام پرنسپل (پ۔ٹ ۱۳/۶/۶۲)

۴۔ بھرتی سب انسپکٹر پولیس — اسامیاں ۴۶۔ تنخواہ ۱۱۵-۵-۱۷۵۔ تحریری امتحان وانٹرویو۔

شرائط:۔ سکونت پشاور ریجن۔ ایف اے۔ قد ۷-۵۔ چھاتی ۳۳ x ۱/۲ ۳۴۔ عمر ۱/۹/۶۲ کو ۲۵ تک۔ درخواستیں ۵/۷/۶۲ تک مجوزہ فارم میں جو سپرنٹنڈنٹ پولیس سے ملتا ہے بشمول مصدقہ نقول اسناد بمعرفت دفتر روزگار۔ (پ۔ٹ ۱۵/۶/۶۲)

۵۔ داخلہ پی اے ایف کالج آف ایرونا ٹیکل انجینئرنگ — تیسرا اکیڈمیٹ داخلہ۔ ڈگری کورس الیکٹریکل ٹیکنیکل انجینئرنگ۔ بعد ٹریننگ پی اے ایف میں بطور کمیشن افسر ملازمت لازم۔ ۶ ماہ کورس رسالپور۔ پی اے ایف کالج میں۔ بعد ازاں ۱/۲ ۳ سال کا کورس پی اے ایف کالج آف ایرونا ٹیکل انجینئرنگ کورنگی کریک کراچی۔ تنخواہ ۱۷۰/- دوران ٹریننگ۔ کمیشن ملنے پر ۶۵۰/-۔ ٹریننگ فلائی انگ افسر مینٹیننس ٹیکنیکل برانچ۔

شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ فزکس کیمسٹری ریاضی سیکنڈ ڈویژن۔ عمر ۱/۶/۶۲ کو ۱/۲ ۱۶ تا ۲۲ غیر شادی شدہ۔ کراچی۔ کوئٹہ ولاہور راولپنڈی پشاور۔ ڈھاکہ وچٹاگانگ کے دفاتر انفارمیشن وسیلکشن کے ساتھ رابطہ۔ انٹرویو ہر بدھ وار۔ آخری تاریخ ۱۳/۶/۶۲ برائے انٹرویو (پ۔ٹ ۱۵/۶/۶۲) (ناظر تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ :۔ ۱۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع پوری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

[redacted]

مسل ۱۸۲۵۸

میں خانزادہ مظفر احمد خان ولد خانزادہ محمد اسحٰق علی خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۷۵/۳ ڈرگ کالونی کراچی نمبر ۲۵ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ر اپریل ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں :۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۳۷۲.۱۰ روپے ملتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد خانزادہ مظفر احمد خان بقلم خود

گواہ شد :۔ عبدالشکور اسلم ولد محمد ظہور خان صاحب پیلوی نائب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل ۱۸۲۵۹

میں عنایت اللہ ولد میاں اللہ رکھا صاحب قوم راجپوت عمر ۵۵ سال پیدائشی

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو اور انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

احمدی ساکن ۷-۱۱۱ محمود آباد ڈاکخانہ کراچی نمبر ۲۹ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ر اپریل ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے :۔

۱۔ میرا ایک مکان محلہ پورہ ہیرال شہر سیالکوٹ میں ہے جس کا نمبر ۳۸۳/۹ ہے یہ مکان ہم تین بھائیوں کا مشترک ہے اس میں میرا تیسرا حصہ ہے۔ اس کی قیمت اس وقت مبلغ ۱۵۰۰۰/- روپے ہے جس میں سے میرے حصہ کی قیمت مبلغ ۵۰۰۰/- روپے ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں مندرجہ بالا جائداد میں اپنے حصہ کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

۲۔ میں کاروبار کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار آمد مبلغ دو صد روپے ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد :۔ عنایت اللہ بقلم خود

گواہ شد :۔ سخاوت علی شاہ ولد سید اصغر علی شاہ

سیکرٹری وصایا حلقہ ڈرگ روڈ کراچی ۲۵

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل ۱۸۲۶۰

میں فرحت النساء بیگم زوجہ امتیاز احمد شوکت صاحب قوم قریشی ہاشمی پیشہ خانہ داری پیدائشی احمدی ساکن گوبیکی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ حال قمر ہاؤس ۲/۲ ڈرگ کالونی کراچی نمبر ۲۵ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ر اپریل ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے :۔

(۱) میرا حق مہر مبلغ تین ہزار روپے تھا جس میں سے ایک ہزار روپے (۱۰۰۰/-) بصورت زیور وصول کر چکی ہوں۔ باقی مبلغ دو ہزار روپے میرے خاوند کی طرف واجب الادا ہے۔

(۲) میرا زیور بتفصیل ذیل ہے :۔

۱۔ کڑے طلائی ایک جوڑی وزن ۲ تولہ
۲۔ کلپ طلائی دو جوڑی وزن ۲ تولہ
۳۔ انگوٹھیاں طلائی ۳ عدد وزن ۱½ تولہ
۴۔ ہار طلائی ۱ عدد وزن ۳ تولہ

جملہ وزن ۸½ تولے قیمت ۱۰۶۲/- روپے

اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے میں اپنی مندرجہ جائداد (حق مہر و زیورات) کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری کوئی آمد نہیں ہے۔ اگر کبھی آئندہ کوئی آمد کا ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی میرے ذمہ ہوگی نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

الامۃ :۔ فرحت النساء بیگم

گواہ شد :۔ امتیاز احمد شوکت بقلم خود ولد پیر محمد اکبر صاحب سقراط نور ہاؤس ڈرگ کالونی ۲/۲ کراچی ۲۵ -

گواہ شد :۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار۔ ربوہ سے حاصل کریں (منیجر)

ہوالشافی

بواسیر (PILES)

(PILES CURE) خونی یا بادی پائلز کیور

کی چار طاقتور خوراکوں سے ختم ہو جاتی ہے قیمت -/۱۰
پہلی ۲ آزمائشی خوراکیں -/۳ روپیہ میں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ربوہ
۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (منیجر)

باکمال سٹاف

لاجواب سروس

آپ ہمیشہ اپنی قابل اعتماد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کی

آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے

(منیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں فی بکس ڈبیہ ہمگوار سر ۳ روپے

ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید

یکم جولائی تا ۷ جولائی سنہ ۱۹۶۶ء

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مکرم وکیل المال صاحب تحریک جدید کی درخواست اور خواہش کے مطابق جو الفضل ۱۱ جون ۶۶ء صفحہ ایک کالم ۴ پر شائع ہو چکی ہے۔ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس ہفتہ پوری توجہ اور محنت سے اور کسی قسم کا وقت ضائع کئے بغیر تحریک جدید کے چندوں کی وصولی کے لئے کوشش کریں۔ اس کے لئے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب سے مل کر رسید بک حاصل کر لیں اور صرف انہی رسید بکوں پر وصولی کریں۔

یکم جولائی کو جمعہ کا مبارک دن ہوگا۔ رسید بک جمعرات کی شام کو ہی لے لیں تا جمعہ کی صبح سے وصولی کی جا سکے اور یہ ہفتہ ختم ہوتے ہی رسید بکیں مع وصول شدہ چندہ۔ کے مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے سپرد کر کے ان سے رسید حاصل کر لیں۔

یہ نہایت ہی اہم کام ہے جو خدام الاحمدیہ نے خود کہہ کر اپنے ذمہ لیا ہے ایسا نہ ہو کہ ہماری کسی سستی کی وجہ سے مجلس کے نام پر حرف آئے۔ پس قائدین مجالس پوری ہمت، محنت، شوق، توجہ اور ذمہ داری سے اس ہفتہ کو کامیاب بنائیں اور اس کے بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو اس کی فوری اور مکمل اعداد و شمار کے ساتھ اطلاع بھجوائیں۔ ۲۰ جولائی ۱۹۶۶ء تک جن مجالس کی طرف سے اطلاع مل جائے گی ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی غرض سے پیش کئے جائیں گے اللہ تعالیٰ سب مجالس کو اپنی ذمہ داری ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مرزا رفیع احمد
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی جان محترم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہارورڈ یونیورسٹی (HARVARD. U.S.A) میں آنکھوں کی سرجری میں تحقیق کے لئے وظیفہ (FELLOWSHIP) ملا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواستِ دعا ہے کہ ہم سب کے لئے ان کا وہاں جانا برکت کا موجب ہو۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور کامیاب و کامران واپس لائے۔ نیز انہیں دین و دنیا کی اعلیٰ و ارفع ترقیات سے نوازے آمین۔

(سعید احمد۔ ابن ڈاکٹر سردار علی صاحب مرحوم۔ ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۲ جون ۱۹۶۶ء بوقت سات بجے صبح ریسٹ ہاؤس چنیوٹ میں فوجی بھرتی ہوگی امیدواروں کو چاہیئے کہ وقت مقررہ پر ریسٹ ہاؤس چنیوٹ پہنچ جائیں۔ اپنے تعلیمی سرٹیفکیٹ اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

راولپنڈی ۲۱ جون۔ وزیر خارجہ مسٹر ایس ایم ظفر نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہمیشہ قائم رہے گی۔ قومی اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران تقریر کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ اگرچہ دونوں ملکوں کے نظریات مختلف ہیں تاہم وہ ایک دوسرے کے دوست رہ سکتے ہیں اور ان کی دوستی ہمیشہ قائم رہے گی۔ وزیر خارجہ نے ان خدشات کو بے بنیاد قرار دیا کہ پاکستان کمیونسٹ چین سے متاثر ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے اور ہمارا مذہب ہمارے رگ و ریشے میں اس طرح رچا ہوا ہے کہ کوئی نظریہ ہمیں متاثر نہیں کر سکتا۔ امریکی امداد کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خارجہ نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب پاکستان امریکی امداد ہی نہیں بلکہ ہر قسم کی غیر ملکی امداد سے بے نیاز ہو جائے گا۔

راولپنڈی ۲۱ جون۔ مصدقہ ذرائع کے مطابق عوامی جمہوریہ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی ۲۸ جون کو راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ راولپنڈی میں ان کا قیام تین روز تک ہوگا۔

سفارتی ذرائع نے بتایا ہے کہ چو این لائی پاکستان میں اپنے قیام کے دوران صدر ایوب بعض مرکزی وزراء اور افسروں سے پاک چین تعلقات اور دوسرے اہم امور پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

ماسکو ۲۱ جون۔ صدر ڈیگال روس کے بارہ روزہ سرکاری دورے پر کل ماسکو پہنچے۔ فرانس کے وزیر خارجہ بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ صدر ڈیگال روس سے خلائی تحقیق میں تعاون کے لئے سمجھوتہ بھی کریں گے۔

نئی دہلی ۲۱ جون۔ روس نے چین سے ملحق سائبیریا کی جنوبی سرحد پر اپنی فوجوں میں اضافہ کر دیا ہے آل انڈیا ریڈیو کا کہنا ہے کہ مشرقی جرمنی سے حال ہی میں جو روسی افواج واپس بلائی گئی ہیں انہیں چینی سرحد پر متعین کر دیا گیا ہے اسی کی وجہ چین اور روس کے درمیان کشیدگی میں اضافہ ہے۔

کراچی ۲۱ جون۔ سومالیہ کے وزیر خارجہ مسٹر محمد یوسف کل واپس وطن روانہ ہو گئے۔ وہ پاکستان کے آٹھ روزہ سرکاری دورے پر آئے تھے۔

تہران :۔ ۲۱ جون جنوبی ایران میں جمعہ کے روز شیراز روڈ پر ایک بس دریا میں گر جانے سے ۳۰ افراد ہلاک اور ۲۸ زخمی ہو گئے زخمیوں میں سے چھ کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے

(مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر غربی الف کے زیر اہتمام)

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی زیر صدارت جلسہ یوم والدین کا انعقاد

ربوہ ۲۱ جون:۔ مورخہ ۱۹ جون کو بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر غربی الف کے زیر اہتمام محلہ کی مسجد سے ملحقہ میدان میں وسیع پیمانہ پر جلسہ یوم والدین کا انعقاد عمل میں آیا جس میں صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے ادا فرمائے۔ جلسہ میں خدام و اطفال کے علاوہ بچوں کے والدین نے بھی شرکت کی۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو عزیز مجیب الرحمن نے کی بعدہ تین اطفال نے ایک دینی نظم "ہم احمدی بچے ہیں کچھ کر کے دکھا دیں گے" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد منتظم اطفال مکرم وسیم احمد صاحب نے مجلس کے شعبہ اطفال کی کارگزاری پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ جس میں اطفال کی دینی تربیت، علمی مشاغل اور ورزشی کھیلوں کے انتظامات اور ان کے خاطر خواہ نتائج پر روشنی ڈالی گئی تھی اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے علمی اور ورزشی مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔ تقسیم انعامات کے اختتام پر عزیز عبد الخالق بنگالی نے ایک بنگالی ترانہ پیش کیا۔ بعدہٗ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا جو حضورؓ نے ۱۹۵۳ء کے جلسہ سالانہ کے افتتاح کے موقع پر فرمائی تھی۔ نیز اسی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد فرمودہ خطبہ جمعہ کا ریکارڈ بھی سنایا گیا۔ حضورؓ کی اس تقریر اور خطبہ کو حضورؓ ہی کی آواز میں احباب نے محبت و عقیدت کے گہرے جذبات کے ساتھ خاص ذوق و شوق کے عالم میں سنا۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا جس میں "یوم والدین" کی تحریک کی اہمیت پر روشنی ڈالنے کے علاوہ اس امر کو بڑی وضاحت سے بیان کیا کہ صحابہ کی خوبیوں اور برکات کو دائمی طور پر جاری رکھنے کے لئے یہ امر بنیادی اہمیت کا حامل ہے کہ نئی نسلوں کی صحیح خطوط پر تربیت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد نماز عشاء ادا کی گئی اور یہ تقریب کامیاب اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوئی۔